

جلد حقوق محفوظ ہیں

حب کے سرسبز راز

یعنی

حُب یا اعلیٰ نسخہ کے سرسبز راز حضرت پیران پیر
جناب غوث الاعظم علیہ الرحمۃ جنکے ذریعہ کو عامل
سراپکا انسان کو اپنا مطیع اور حلقہ بگوش بنا سکتا۔ اور
دور دراز مقامات سے اپنے پاس بلا سکتا ہے۔
عاشقانِ فراق نصیب کو قربِ حبیب حاصل کرنے میں
بہت آسانی سے کامیابی ہو سکتی ہے۔ حب کے ان سرسبز رازوں
کی جواہر غوث الاعظمؒ کے سینہ پر سینہ چلے آتے تھے۔ چھ
اُن کی ایک بزرگ سے اجازت ملی ہے

مؤلفہ صوفی اقبال احمد

سرسبز ریش محمد اسلم خان تاجر کتب لاہور

محمد سلیم سرسبز لاہور باہتمام بالو نظام الدین مستاجر حیات

دیاجہ

مغربی علوم کے تعلیم طبیعات اور سائنس کو تجربوں لوگوں کے سکھانے کے لئے
 منتشر ہوئی تاثر حاصل کرادی وہ زمانہ جانا مارنا سکھادی کہ وہ بنا دیا کرتے تھے وہ لوگ
 قرونیس جاسوئے خواجہ روح دوسرے کے قالب میں الیا کرتے تھے کامر اس میں بات
 انگلی نہیں کر کہ کبھی بنا کر دیوار سے چپکادیں یا گھوڑا بل وغیرہ بنکر باندھیں نیز وہ پیریں لبر
 حوالے ہیں کہ وہی کھلا کر اپنا کر لیں یہ باتیں اب سب پرانی داستانیں ہیں۔ وجہ یہ
 کہ زمانہ علوم ظاہری کی طرٹ مائل کر۔ اور اعلیٰ زمانہ سائنس کے دلدادہ ہیں میں بھی
 تعلیم کا حامی اور سائنس کا گردیدہ ہوں۔ اور اسکی بہت مدت تک منتشر ہوئی تاثریوں سے
 متنبہ کرنا ہوں لیکن اگر ذرا ایک فلمی کتاب کا مطالعہ کرنا تھا۔ اور یہ فلمی کتاب
 کسی شخص نے طب اور روحانی کشش کے بارے میں بہت سے مختلف کتب کے صفائی
 سے فراہم کر کے بنائی تھی۔ ہمیں کئی عجیبے برعلاج اور ایسی باتیں مہری نظر سے
 گذریں۔ جنہوں نے حیرت میں ڈال دیا وہ جب سچہ کر کے انکو صحیح پایا تو اور
 بھی حیران ہوا کیونکہ ان تجربوں کا صحیح ہونا اور انکی تاثر کا پورا اثر ہونا بظاہر
 سائنس کے خلاف تھا۔ مثلاً اسیں لکھا تھا کہ بچوں پر چار مانوں کا سایہ نہ پڑے
 دو۔ ورنہ وہ بیمار ہو جائینگے۔ باہر چلکر اور ٹپا سفر کرے اور شہر خراب بچوں کی
 چابی پائی پڑے بیٹھ جاوے۔ ورنہ انکو بوجھ ہو جائینگا۔ بچوں کو کھانا کے وقت شیش
 نہ دکھاوے۔ بیمار ہو جائینگے۔ اگر بچوں کو نظر لگ جائے۔ تو تین چار مہر جس طرح اس
 سر کے گرد بار بھیر کر آگ میں ڈالو۔ مرنے کی دھانیں ہرگز نہ ملنے کی اسطرح
 ہر روز مہر میں بار کر آگ میں اتارے جاوے جسے روز دھانیں ملے۔ اپنی روز سے آرام
 ہو جائینگا۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو مہر میں اندر قد سے بار کر کھاسوت نام کر
 اسے تدا کر لے۔ اور بچل میں جا کر لیکر کے درخت سے بشیر کوڑو دوڑے کہ
 گرد بانہ دے۔ اور اسے کہئے کہ آج سنا کہ حضرت نے آنا ہی سہی تو ہسکو
 اگر کہئے ہیں کہ کہے پس جب چاہے گھر چلا آوے۔ اور بھی لوٹ کر نہ کہیں نہ
 پیر کرنا چاہو۔ جبکہ وہاں نہ تھا تو وقت چلے نہیں۔ کیونکہ اگر عذر کرنا چاہا تھا۔ تو وہ

نہ ختم پہنچتا تھا۔ اچھا ہر جگہ عود صلیب پر چلے گا۔ شکایتیں تو لوگوں کو افتادہ ہو جائیں گی۔
 پانی کو متالا۔ چھوڑ کر کہہ دینے سے باقیوں کی حالت بھی سرسبز سے آگے نہ لیجاوے۔ ہر
 کسے کو کھانے کو۔ اگر سرور کاٹنے کو اسے خود اندر دوسروں میں نہیں ہوگی۔ نہ ہر جگہ ہوگی۔ اگر
 دیر انداز کاٹنے کو اسے خود اندر دیکھ کر کہہ دے۔ اصرار کا کہہ کر ہوا میں اڑا دے۔ نہ ہر جگہ ہوگی۔ غرض
 اس طرح کی عجیب عجیب باتیں عجیب عجیب علاج کھئے ہوئے دیکھے۔ تو ان میں سے چند
 ایک کو جواز دیا تو سمجھو پایا۔ اور جب مشاعرہ آواز مانے پر صحیح کھلے تو میرا وہ خیال کو فتر
 اور فتر کوئی نئے نہیں بدل گیا۔ اور میں اس امر کا قائل ہو گیا کہ علویں میں غزوہ تاثیر
 حرم کو محض علویں فتر و نکاح کا مکمل ہے اور بتاؤ انہوں نے کسٹائیں نہیں بخل کرتے ہیں۔
 اور اگر بتاتے ہیں تو صحیح نہیں جانتے۔ ہر جگہ علم ہی اور کئی ایک شہرہ رنی معلوم کی طرح لوگوں
 کے سینوں میں قیروں میں چلا گیا۔ شکار سائیں بدیہ میں کیا نہانا بدوان بدیا
 اڑان کھولا کا علم جو رش بدیہ میں دل کا حال معلوم کر سکا علم وغیرہ۔ چونکہ میں حجازی تھے تو
 معتقد ہو گیا تھا۔ پہلے اب جبکہ اس فن کی تلاش ہوئی جس کو جہاد پھونک کر نبوالا
 گستاخ کے پاس دوڑا جاتا۔ اور جس کو مشربانہ پانا اسی کی خدمت کرنے لگتا غرض کہ
 اسی طرح نیک دو اور جہاد سے شریعت ابھی اور مفید باتیں جمع کر لیں مثلاً مرد کا
 جہاد پھونک کر پانی کا جہاد۔ ابھی پھونکائے گا فتر وغیرہ وغیرہ۔ اینٹل باہم میں پھر زلیک
 شخص نے مجھ سے ذکر کیا کہ میرے ایک دوست کو ایسی ترکیبیں یاد ہیں کہ جو شخص اپنا
 ہو جاوے۔ اور جو کچھ ہم اس سے کہیں وہ مانے۔ میرا پہلے حب کے بارے میں یہ عقیدہ رہا
 کہ جب سوا کے آدھ کچھ نہیں کہہ سکتا تو اسے دو سکر کو اس طرح پھر کر کے پانی
 کے لئے سلوک چاہئے کسی طرح سے کیا جاوے۔ میرے بزرگ موشر سے ہے۔ سلوک کسی طرح
 سے ہو سکتا ہے۔ زبانی۔ مالی۔ جانی۔ چنانچہ زبانی سلوک تو زبان شیریں ملک گیر میں
 داخل کر لینا۔ ہر میٹھا بویں عزت سے بد میں۔ ہر کسی قدر لیت کریں۔ بقول یکسے
 خوش آمد ہر کرار کو۔ خوشامدہ کسی بندو شاعر کا قول ہے۔ کہ جس
 لئے کرن اک مشربے جو بیج دی بچن کھنور۔ یعنی جب جمل نام کر
 وہ مشیر میں زبانی ہے۔ پس ایک حب تو یہ ہوئی کہ شیریں زبانی سے
 شخص شام خواہ اپنا ہو جائے۔ دو حب مالی وہ کہ وہ یہ میں اہلکار دوسرے

کو اپنا کر لیں۔ سو یہ عمل میرے سر پر اور عام لوگ اس کو سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تیسری
جگہ جانی ہے۔ وہ یہ کہ بدنی محنت سے دو حکم کو خوش کریں۔ مثلاً کسی کا بدن
دبانے۔ کرنی بوجھ اٹھانا۔ جہاں بھی وہاں جانا۔ گھر کے کام دسندے کر دنا وغیرہ
وغیرہ۔ اس جگہ سے بھی اکثر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اندر سے بغیر تعلیم کو اکثر
سے اسی قسم کی تسخیر ہو چکا قابل تھا۔ اور چونکہ ہر اچھا لڑکے کا بل گستا تھا۔ اور میں
رو عافی کش اور تاثیر کا مستفاد ہو گیا تھا۔ اسلئے میں غلامی کے چھٹنے کا حکم ادا
کر لیا کہ جس کو بظاہر بہت سے فائدے سے بنی نوع انسان کو پہنچ سکتے ہیں۔ اندر سے مجھ
سے جس طرح بن بڑا۔ اور کوئی خدمت کر کے چند ایک جگہ سے مل سیکے اور اس سے بہت
حائز فائدے ہو کر ہو گیا ہے۔ مثلاً کسی بھائیوں میں صلہ کرانی۔ نبی جانی و سنیوں
کو ایک دوسرے کے گلے ملایا۔ اور اس کا بغض و کد کر لیا۔ کسی لڑکے کی جائزہ دینی دوسرے کو
مرزا اور عصمت میں سلوک کر لیا وغیرہ۔ یعنی اس جگہ سے عمل کو جو بدنی نوع کے حق میں
بہت ہی مفید ہے۔ اس لئے اس کا نام میں نے غنیمت سلوک رکھا اور اللہ تعالیٰ کی اس
کے نیکی میں بدو سرا کہ نیکی رسالہ سے بخلق خدا

یہ مفید اور صلح کا اصول اہم ضروریوں پر نظر کرنا چاہیئے۔ گو اس کا دور پہلو بھی ہوتی ہے
خیالیں گزر گیا بعض بخیال اور غلو بہ خواہش کے بجا استعمال سے ناجائز کام بھی
کر سکتے ہیں۔ مگر فعل سلیم دلی کہ آپس میں کوئی قصور نہیں۔ سمجھ کر کوئی الزام طالع ہو گا کہ نہ
ایک شخص نے تیرا بھائی کو کیا۔ چاندی۔ سونے اور دیگر اشیاء کو سو دینے کیلئے۔ مگر
ایک شہر آدمی نے اس کو گول کر پڑے جہاں سے شروع کر دینے۔ اہل مغرب کا طور انعام
بجاء کی عمل جاری کی بحقیقت منع کر نیسکے تھے۔ مگر لڑکوں کو مسافروں کو سنا کر شہر کا
بیہوش کرنا اور اہل لوٹ لینا شروع کر دیا۔ اہل برصغیر کو کہیں نکالی۔ آگے کو عمل کیلئے۔ مگر
جیسا کہ میں نے اس کو لذات حفظ کیلئے کھانا شروع کر دیا تو اس میں بجا اور خیروں کا کوئی فائدہ
نہیں۔ ہر ایک شخص کو یہی نسبت عمل کا پھل ہو کر پڑا۔ یہ تو واقعی نیک نبی کی اس کتاب کو اس میں سے
شائع کر کے دشمن کو درست بنا دیا ہے۔ روئے کو سنا بجا ہے حکم پر اور میرا ان کے بجا ہے
کہ کسی متعلق کوئی کام ہو تو اس کو کہہ کر دیا جاکر غرض کہ آپس میں اتفاق و اتحاد اور صلہ
پورا ہے۔ چنانچہ ہر نہ کر کوئی فرض نہیں کر کوئی ایسا خیالات اس کو جو ہر طرح کا

دریچا تو کھانا نہ خود اٹھا لیگا۔ انھوں نے اس نیک خیال کو جلا وطنی جاکر بیرونی ممالک کے
 دیکھے ملکوں کو ایک جامع کیا ان میں ملوی اور مغلی مجرب و مجرب سہی تم کے نسخے میں کبھی کبھی
 جتنے نسخے اس میں کو چھوڑ دیے وہ سب اس میں گماہی کیلئے ہی تھے۔ ہر کچھ دینے۔ بعض سینہ
 سینہ کے اسرار اور مجرب میں بعض علمی کتابوں کے دو کو کچھ یا بعض نقل کی ہوئی ہیں بعض
 ہندو کو بنا لئے ہوئے ہیں بعض ایسے بھی ہیں کہ ہندو کے لئے یہ عالم رہا میں چھوڑ دیا گیا ہے
 اور چونکہ ہر حضرت پران پر کا حکم کئی روز تک پڑتا تھا۔ اور انہیں نقل کرنا اندھ بھی ایک بزرگ
 کی زبانت خواب میں ہوئی۔ اور کئی ایک اسرار اور نقلی اور بعضی راز تھیں کہ ہندو میرا اپنا خیال
 اور عقیدہ کر کے ہر راز جناب پران کے چھوڑ دئے ہیں۔ اور اس علم بالعوام
 لینے اس کتاب کے دو باب مقرر کیے ہیں پہلا باب علم نجوم میں جس کی نکتہ و ساعات
 معلوم کرنے کے نقش بھرنے چلکشی میں پرہیز رکھنے طالب علم کے سہارے دینے غالب
 مغلوب راس معلوم کرنے کے قواعد ہیں۔ اگر ان قواعد کی پابندی اور پوری ترکیب سے کوئی
 عمل کیا جائے گا تو اس پر کہ نشانہ ہندو اور انھیں کا۔ وہ سب باب میں مختلف عجائبات ملوی
 اور مغلی عجائبات جمع پسند میں کرتا کیونکہ یہ شروع شروع میں کہ غلاب اور گھنٹے یا کوڑھل میں
 لکھ کر کہ جو کہ کے عمل میں کہ کوڑھل لکھ کر بھی کرتے ہیں اور وہ اقصیت کیلئے کوڑھل کے طور پر چند ایک
 عملوں کو نکھدیا ہے ۴ (صوفی اقبال احمد)

عامل کیلئے چند ضروری باتوں کی پابندی

۱۔ اہل عقل مسنق مقال یعنی محل کھائے اور چھوٹے تین بائیں میں تاثر دیا ہوا ہے کہ ۱۲ یا ۱۴ صوم
 سوتہ ہے یعنی ہر روز رکھے تاکہ نفس مارا نہ ہو اور قوت بہایت ملتی ہے اور اپنے اندر کے موانع
 یا دلکشی میں مشغول ہے کہ طبیعت بوقت نیک خیال کی طرف متوجہ ہے۔ دس پاک ہے پاک
 بڑے پینے۔ پاک بھگ میں بیٹھے ۲۴ کوئی ایسی شے استعمال نہ کرے جس میں برائی ہو سکتا
 ۳۔ پس چاہئے ہنگ۔ حنفہ و خرم۔ وجہ یہ ہے کہ ایسی یہ بودا رہی کہ استعمال سے ماکھڑ
 ۴۔ سوئی پر عمل ہونے میں متغیر ہوئے ہیں اور عامل کو چاہئے جو کہ اس کے پاس نہ لائے اور اس کو
 علاموں کی تاثیر نہیں ہونے پاتی ۵۔ بعض عملوں میں ترک میرا مات جلال میں لائی نہ جس سے

مطلب یہ ہے کہ حیوانات جلد ہی آندہ۔ گشت ہر قسم کی پھلی۔ پانہ ہسن۔ بیگنہ وغیرہ جیوت
 جہاں درد۔ وہی۔ کھن۔ گھی۔ چھاپہ وغیرہ ہر ایک مملو میں صحت رنگ کی الال درخت کی
 کھانا پڑتی ہے۔ اور بعض مملو میں جو کی رائی صحت نکٹ نکٹ کھالی پڑتی ہے۔ بعض میں تو
 یہاں تک پابندی ہوتی ہے کہ اپنے ماتھ سے رائی پکانی پڑتی ہے۔ اور وہ بھی باد صوف
 پکانی پڑتی ہے۔ وہ، بعض مملو میں نکڑی کے تخت پر جس پر صوف پڑتا ہے اور بعض میں صوف
 فرش میں پر لیس کرنا پڑتا ہے۔ وہ، جو عیالات جنیات کی دھت کہہ کر تے ہیں ان میں
 گرد معد کرتی پڑتی ہے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا۔ اور مال کر اپنے پاس چھری رکھتی
 ہے۔ اور بعض مل چھری کے ساتھ پانی کا بھرا ہوا ٹوا بھی رکھنا پڑتا ہے (۹) جب تک
 جگہ ختم نہ ہو۔ کل پر سیزو کی پابندی لازمی ہو کر رہتی ہے۔ چلو قح ہو چکے بعد جس مل کو برد
 بلانا نہ ایک دفعہ پڑا لینا ضروری ہو کر رہتا ہے۔ تاکہ درد اور درد سے مل پر پر اقباض حاصل
 ہے۔ اور اسکی تاثیر ٹھنڈے نہ پائے۔ ورنہ چھڑھینے سے مل کی تاثیر میں نقص پکائیگا اندیشہ
 ہوا کرتا ہے (۱۰) جبکہ لئے جو مل شروع کرے تو جن مملو میں چاند بڑا ہوا ہوا ہوا
 میں شروع کرے یعنی پہلے یا دو سکر صفت میں شروع کرے۔ اسکا کام کھینے ڈھلے ہکس مل
 وقت اچھے گئے گئے ہیں۔ دن پر۔ بدھ۔ جب۔ وقت صبح شام رات۔ (۱۱) بعض مملو میں
 بخور یعنی خوشبو بھی جلد ہی پڑتی ہے۔ پس شیخ اور جبکہ لئے منل سفید۔ منل سفید لالامی سفید
 کا لہر۔ خود۔ اگر عطریات پناش۔ پڑا خوشبو کی جی جیسے دھوپ کہتے ہیں مگر گڑوں کو مسطر
 کرنا ہو۔ تو کسی سفید رنگ کا مسطر لگا دے۔ شلا مویا۔ چھیلی۔ روئل۔ بولری۔ کیرنہ۔ مکرند۔
 سفید ویرہ۔ بعض میں پوشاک کی پابندی لازمی ہو کر رہتی ہے سو جبکہ لئے شیخ سفید یا کبیری عطرانی
 رنگ کی پوشاک پہنتے۔ شیخ کے بعض مملو میں حرفت یا کبھی چاند اور ہنی پڑتی ہے جو چھوٹی
 چادر لیکر آدمی تلے پاندھے اور آدمی اور آدمی سے۔ مگر سر کھلا ہونے سے (۱۲) اسخو یا شاک
 نقش کشوں کے لئے شاخ اندیشہ میں کی قلم بنانے اور عطران یا منص۔ وہ مالکی سپاسی نگر
 اس میں پانی کے عطر صلاب باعق کیوڑہ ڈالکر خوشبودار کر لے سپاسی کے قویہ بکری ہوئے
 عموماً یا تو دیا میں ڈالے جاتے ہیں یا ہوا میں ڈالے جاتے ہیں۔ بعض مملو میں ایک پاکیزہ مکاری
 میں پکڑ کر ریت بھر کر شاخ اندیشہ میں سے نقش لکھ کر شالے جلاتے ہیں۔ یعنی پہلے ایک نقش لکھا
 پھر اسے مشابہ۔ پھر دوسرا نقش لکھا اسے۔ پھر تیسرا۔ پھر چارواں۔ پھر پانچواں۔ پھر چھواں۔ پھر ساتواں۔ پھر آٹھواں۔ پھر نواں۔ پھر دسواں۔ پھر اسی طرح

کہنے اور مٹاتے جاتے ہیں حتیٰ کہ تعداد معینہ پوری ہو جاتی ہے! یہ فیشن مونا مسیح کی وقت قبل از
 طلوع آفتاب گھنٹہ شروع کئے جاتے ہیں۔ اور جبکہ بہتر عرصہ لیکر کام کرنا پکا پکا کرنا رہتے
 (۱۳) بعض چہل قدمی جہاں مات کر عمل پڑھنا پڑھتے۔ وہیں سونا پڑھنا پڑھنا ایسے عمل اپنے گھر کے
 کسی کایزہ تجرہ میں کرنے جاتی ہیں، بعض مہلکوں پر پنا اور صوبہ کا مشورہ دیکھنا پڑتا ہے اگر
 دو دن سارا دن میں منافقت ہوئی تو کام ہو جاتا ہے وہ نہیں بعض تھکے خالہ دینے لپکتے
 ہیں، پس اگر صوبہ کا مشورہ ہو تو کام نہیں ہوتا۔ سارا گھر کھانے کا طریقہ ہم آگے صبح کر گئے
 (۱۵) بعض جفر کے قائلین کے عمل کر گئے لئے حرفوں کے موکل اور جن اس قسم ان کے کھانے کا بنانی پڑتی ہے
 اس کو ہم آگے دیکھا، یہاں (۱۶) دفعہ صبح کر گئے جس کو اس کام میں بڑی مدد ملے اور جن کو موکل میں
 اس قسم ذات بیت محل آریں (۱۷) جبکہ صبح میں نہ چاہنا بھید کی کوئی نہ (۱۸) آٹھائے
 عمل میں صبح تک تصدیر اور اپنی مراد کا چننا پیش نظر رکھے (۱۹) علیٰ ایضاً وقت اور جگہ کا مشق
 ضروری ہے یعنی جس جگہ پہلے دن غلیظ شروع کرے یہی جگہ تا اختتام پڑنا کرے۔ اور سطح زمین
 چلے دن پڑے اسی وقت ہر روز پڑنا کرے اور جس صحتی یا چنان پر پہلے روز پڑنا کرے اسی پر آخر تک
 پڑنا چاہئے کہ آج گھر میں عمل پڑنا چاہئے تو کل دیا کے کٹائے چنانچہ ہر سو کی تیغ میں اور
 اس آگے روز کسی یلڈن میں۔ بلکہ آج صبح کی وقت پڑنا چاہئے تو کل شام کو شروع کر دیا بلکہ میں
 رات کو۔ ایسا کرنے سے عمل درست نہیں ہوا کرتا (۲۰) کہ صحتی یا چنانچہ سے امانت دیکر عمل
 پڑنا۔ یعنی شہید بات کو لے دوڑنا چھانیں ہوتا۔ اور نہ فائدہ کرتا ہے (۲۱) تغیر و تبدل
 کے لئے قلم بنانی ہر دو ساعت قرعہ بنائے۔ ہر ایک صوبہ کے لئے جدا جدا ساعت ہیں مگر ہم صرف
 جک کے لئے مخصوص باتیں کہتے ہیں۔ (۲۲) جفر کے قاعدے کے بعد سے صوبہ اور صوبہ کے نام
 کہتے ہیں۔ تو پہلے طالب نام لکھے پھر صوبہ کا اگر جس کے برعکس لکھے گا۔ تو تاثر میں الٹی ہوگی اسنی
 بجائے صحت کے عداوت ہوگی اور بعض عیالات میں طالب صوبہ میں کی والدہ کا نام یا اپنا پڑتا
 پس اگر والدہ کا نام معلوم ہو تو اسکی جگہ امی مراد کا نام لے لیا لکھ دے (۲۳) جبکہ لئے مشنہ ہی
 کی ساعت مسجد ہے۔ ساعتوں کا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

-۱-

نیک و بد ساعتوں کا جدول انہی میں کو دیکھ کر عمل کیا جاتا ہے۔

ساعات

نام	پہلی	دویم	تیسری	چوتھی	پنجمی	ششمی	ہفتمی	آٹھویں	نہم	دسویں	ایک سو	ایک سو
پہلی	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ
دویم	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز
تیسری	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج
چوتھی	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد
پنجمی	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری
ششمی	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ
آٹھویں	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل

رات کی بارہ گھنٹوں کا نقشہ
ساعات

نام	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
پہلی گھنٹہ	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری
دویم گھنٹہ	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ
تیسری گھنٹہ	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل
چوتھی گھنٹہ	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس
پنجمی گھنٹہ	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز
ششمی گھنٹہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج
آٹھویں گھنٹہ	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد	مز	زحل	مشتری	میںج	خس	زہرہ	عطارد

و واضح ہو کہ ہر گھنٹہ میں سب سے پہلے ہی ساعات شروع ہوجاتی ہیں۔ لہذا مذکورہ بالا نمبروں کے بعد دیگرے
 طالع اندازہ ہر گھنٹہ میں ایک ساعت ایک گھنٹہ یا بارہ گھنٹہ کی ہوتی ہے کہ جو ایک گھنٹہ میں مانی گھنٹہ
 ہوتی ہیں۔ یہی سائنات مذکورہ کے مطابق ہر گھنٹہ کی ہیں۔ مگر چونکہ ہر گھنٹہ کی طالع اندازہ کے
 اور طالع کا وقت بہت نادر ہے۔ لہذا سائنات کے استخراج میں بہت غرض اور فکر کرنا چاہیے کہ غلطی نہ ہو۔
 فرض کر کے کہ اگر طالع اندازہ کے ہر گھنٹہ ہے تو یہ ہر گھنٹہ کی ہوتی ہے۔ مگر چونکہ ہر گھنٹہ کی طالع اندازہ کے
 اور طالع اندازہ کے ہر گھنٹہ کی ہوتی ہے تو یہ ہر گھنٹہ کی ہوتی ہے۔ مگر چونکہ ہر گھنٹہ کی طالع اندازہ کے

اسکو بھی کیجئے۔ ایہ بغرض ہر کے رہنے کوئی مل کر کی سٹیشن کو کرنا اور ہر دم یہاں کے کافہ پر کھانا
 قہر پر کھانا ہی سٹیشن ترک کر کے پانچواں بجے بعد ذال یعنی ۲ بجے شام پھر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں
 کوئی سٹیشن کے مل مال پر پہنچنے پر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں
 اسی طرح بغرض ہر سٹیشن کی رات کو ترک کر کے سٹیشن کو کرنا اور ہر دم یہاں کے کافہ پر کھانا
 ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں
 ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں ہر سٹیشن پر پہنچیں

حروف ابجد سے موکل جن اقسام ذات وغیرہ معلوم کر نیکاجدول

حروف ابجد	اسم ذات	اسم خفی	موکل	جن	کواکب	جہاں پہنچے	بخور
ا	۶۶	اللہ	سر پہل	بروزش	زحل	جہاں	عطر و شام
ب	۱۱۳	باقی	چراغ	دوش	مشتری	جہاں	شکر
ج	۱۱۴	جامع	کاکائیل	دوش	مریخ	مشترک	دار چینی
د	۶۵	دیان	دھانیل	پیش	شمس	جہاں	مشترک
ذ	۲۰	ہادی	دھانیل	پیش	زہرہ	جہاں	منفل سفید
و	۴۶	ولی	انتقال	پیش	عطارد	جہاں	کافہ
ز	۳۷	ذکی	شقایل	کاپوش	مر	مشترک	شہد
ح	۱۲۸	حق	تکفیل	پیش	زحل	مشترک	زعفران
ط	۲۱۵	ظاہر	اسائیل	پیش	مشتری	جہاں	مشک
ی	۱۳۰	ینس	سکائیل	پیش	مریخ	جہاں	گلاب
ک	۱۱۱	کافی	دزائیل	پیش	شمس	جہاں	گل سفید
ل	۱۲۹	لطیف	کاکائیل	پیش	زہرہ	جہاں	پرست
م	۹۰	ملک	دو پائل	پیش	عطارد	جہاں	پیش
ن	۵۶	نور	دو پائل	پیش	مر	جہاں	پیش
س	۱۸۰	سمیع	سبائیل	پیش	زحل	مشترک	نوشہ
ع	۱۱۰	علی	دو پائل	پیش	مشتری	جہاں	نفل سفید
ف	۶۸۹	فتاح	سبائیل	پیش	مریخ	جہاں	چند
ص	۱۳۴	احد	سبائیل	پیش	شمس	جہاں	جلوتی

حروف	اعداد	اسم	موسم	جرم	کرم	جلائی	سحر
ق	۱۰	۳۵	قاد	عطر	سپیش	دہرہ	سحر
ک	۲۰	۲۰۲	دب	امو	پریش	عطار	جلائی
ش	۳۰	۲۷۰	شفیع	برائیل	توش	فہ	جلائی
ت	۴۰	۳۰۹	تواب	غنائیل	ریش	زحل	جلائی
ث	۵۰	۹۰۳	ثابت	یکائیل	عیش	مشری	جلائی
خ	۶۰	۴۳۱	خالق	میکائیل	والا	مرنج	مشرک
ذ	۷۰	۱۲۱	ذکر	برائیل	عطار	شس	مشرک
ض	۸۰	۱۰۰۱	ضاد	خکائیل	لار	زبرہ	جلائی
ظ	۹۰	۱۱۰۶	ظاہر	فرائیل	عطر	دہرہ	جلائی
غ	۱۰۰	۱۱۸۶	خفوا	زکائیل	عطر	فہ	جلائی

فرم کرو کہ اب ہم خوشی محکم کا بنے حیرت نکالنی اور پڑھیں ہے تو پیسہ ہر کل حروف الگ الگ کریں
 خ و ش ی م ج م د۔ ایک کو خالی کریں۔ دینی ایک نہ آجائے پھر اسے
 دوبارہ نہ لکھیں۔ تو انکی تخلیق اس طرح ہوگی خ و ش ی م ج م د۔ اب انکی اسم ذات
 اور مکمل نکالیں۔ تو اس طرح نکلیں گی خ و ش ی م ج م د۔ اسم ذات حلق۔ دلی شفیع
 یسن۔ مک۔ دیان۔ سہیل۔ مکمل۔ اقبائیل۔ برائیل۔ ساکیکائیل۔ برائیل
 شکلیں۔ مدائیل۔ پس اسم ذات اور مکمل نکال کر اب انکی حیرت اس طرح بنائی جاتی ہے۔ یا
 میکائیل۔ یا زکائیل۔ یا برائیل۔ یا ساکیکائیل۔ یا مدائیل۔ یا شکلیں۔ یا مدائیل۔ یا زکائیل۔ یا
 یادی یا شفیع یا یسن۔ یا مک۔ یا ح۔ یا دیان۔ اس قدر حیرت پڑا کر اے اپنا مطلب بیان کر کے
 اپنا مدد طلب کا نام لے کر اس میں حروف کے موافق بخوبی جلائے۔ یعنی غف۔ کا فر۔ عود
 محبوب۔ پھل۔ مٹی۔ مغل۔ مریخ۔ پڑھنا۔ لکھنا۔ آگ۔ پڑھنا۔ اس تمامہ کہ کعبہ عود ہے پڑھ اور سمجھو
 یہ کہ قافہ مکمل کل عملوں کی جان ہے خصوصاً جہ کے عمل کیلئے قافہ ضروری ہے لہذا ایک علم
 جہ کا جو ہم انکی کتاب میں نہ دیکھ سکتے۔ اس کا بہت بڑا مہم کی قافہ ہے۔ پس اگر یہ قافہ نہ ہو
 یہی طرح یاد ہوگا۔ تو تم عود کا یہاں یہاں آگ اور لکھنا۔ یا اس کے موافق عمل کر کے تو ممکن ہو
 کہ تم یہ جانو گے ایک جہات یاد رکھو کے لائق ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اگر کسی کے شان

پر کوئی قتل نمونہ یا حدیث بیکر لگ بن کر کرنی ہو تو خداداد یا ہر جو نقصان نہ ہو بلکہ باصل
 مسلم ہو۔ کیونکہ قصائی جب شاد کی چھی نکاتھے ہیں تو ایسی چھری مار کر سواغ کرتے ہیں
 یا اس کا ایک سر اور دھڑاڑ ڈالتے ہیں اس لئے تم ہڈی ایسی لاؤ جو ان سب نقصوں سے
 مرزا ہو۔ اگر مشرے آئے۔ تو وہ ایک بکراؤ چ کر کے آئیں سے نکال دو۔ مگر کوئی عمل اسی طرح
 نفل پر کرنا ہر وہ منہ و جوشینا رنگ کھٹے کے پاؤں سے گرا ہو۔ اور وہ ثابت
 اور مسلم ہو۔ اور اگر کوئی عمل پاؤں پر کرنا ہو۔ تو حق اللہ وہ کچھ پاؤں یا غرض ہو وہ پاؤں استعمال کیلئے
 سعد نیک ستاروں کا حال

عطارد و مشتری۔ قمر و زہرہ سعد میں نیک مستعد ہیں۔ شمس و زحل و زہرہ و مشتری
 اور زحل کسی نیک و کبھی برے ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی عمل قمر و زہرہ میں ہرگز شرع نہ کرے
 جن ہمیشوں اور تاریخوں میں قمر و زہرہ میں ہونا اس کا جد و دل یہ ہے

تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
چیت	۱۴	بیساکھ	۱۶	بیشہ	۱۳	اساڑہ	۱۱
سدون	۸	بھاڈوں	۶	اسوج	۳	کاکک	۱
مگھ	۲۸	پورہ	۲۶	مگھ	۲۲	پھالگن	۲۱

واضح ہے کہ ہر مہینے اور ساتی روزہ ہر چاہے صلی جس تاریخ کو شروع ہوتا ہے اس کے اور ساتی
 روزہ تک شملہ ہوتا ہے۔ مثلاً بیساکھ میں ۱۶ ہے تو ۱۶ تاریخ سے شروع ہو کر ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱
 نصف ماکار یہ تھا۔ اور اگر یکم کاکک سے شروع ہو گا پیل۔ اور پری اور نصف تاریخ پیری
 یکم پچھلا کیونکہ اور ساتی دن پورے کرنے ہیں۔ اسی طرح باقی کل مہینوں کا حاصل سمجھو۔ پس
 لازم ہے کہ اگر کوئی نیا کام کرنا ہو۔ تو ان تاریخوں میں شروع کرے۔ اور نہ نقصان اٹھائے گا۔
 اس کے کوئی عمل شروع کرے گا۔ اور اول اسکے چلے بن قمر و زہرہ کے تو کوہ مضایقہ نہیں ہے
 طالع کی موافقت اور ناموافقت

اگر طالب در طلبہ کے طالبوں میں صدق و نفاق ہے۔ تو عمل سے مطلب کا مل ہونا محال ہے
 کیونکہ صدق و نفاق کی شے نہیں پھر سکتی۔ اس کے صدق و نفاق نہ ہو تو ضرور مایوس ہونا ہے۔ نفل
 میں ہر پہلے صبح کرتے ہیں جس کو کہ ایک شخص کا طالع معلوم ہو سکتا ہے۔ پھر طالع کی دوستی

برجوں کی دوستی اور دشمنی کا حال

جامرئج محل سلطان جوا عقب بزن
دشمنی اور حوت شہد
جہی دو
دشمنی اسد

ہر جیسے کی شخص تارخیں

ان تاریخوں میں بھی کوئی نیا کام شروع کریں۔ اگر کچھ نوسرا انجام نہ ہو گا۔ کیونکہ یہ شخص ہیں۔ وہ تارخیں، اس، نمیری، پانچویں، تیرہویں، سوچویں، گیسویں چوبیسویں پچیسویں۔

الغرض جتنی باتوں کا ذکر کر گیا ہے۔ ان سب کا خوب ہی خیال رکھ لینی چاہیے۔ وہ بدعات کا۔ نیک بدوین کا۔ نیک نہت کا۔ صودہ و نزول چاند کا۔ قمر عقب کا۔ موافقت و ناموافقت طالع کا۔ نیک بد تاریخ کا۔ ان سب باتوں کا خیال رکھ کر نیا عمل شروع کرے پھر اس میں ہر چیز پر اور کرے۔ حرکت جو اوقات جلالی و جلالی کا لحاظ رکھے۔ ہر ضروریہ و غیر ضروریہ۔

ترکیب حصار کی۔

بعض محل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے۔ وہ خوف ہر تلپتہ کہ جن یا سکل اگر وہ پہنچاویں۔ حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ شریعتہ نقل ہو اسد۔ اور آیت بکری۔ تین سو تیس ۳-۳ بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے اپنے گرد دیکر کانڈل بنائے۔ مگر اس ترکیب کے کنڈل کھینچنے کے وہ دن سیکر آپس میں جاویں۔ اور کہتے ہیں کہیں ملے ڈٹنے نہ پاویں۔ بلکہ اپنا کیا کرتے ہیں کہ وہ دن سروس کے مٹنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض میں بھی گاڑتے۔ چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض اپنے ہاتھ کی انگشت بٹھا دیتے۔ دم کر کے اس سے ملے کھینچتے ہیں۔ اگر ملے کے پاس الی اٹھ کر شہادت کہتے ہیں۔ ملے کے اندر بعض پاکر پکڑا یا سکل بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ بعض کڑی کی چوڑی رکھ کر پکڑا یا سکل بچھتے ہیں۔ بعض ملے کے اندر چھری اور باقی کا صبر ہر اوٹار رکھ لیتے ہیں۔ اور بعض یہ سب

باتیں بتادے بتائے پر منحصر ہیں۔ اعجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیے
یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا ہے وہ یہ ہے کہ چھری چھری اور پانی کا ٹوٹا یا ٹیمنوس شیشا
اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھئے۔ ورنہ اس لئے کہ گر پیاس لگے یا دھڑکوت جاوے تو فوراً
دھڑکے۔ چھری اس لئے کہ جھل کا کوئی جالہ داخل سانپ سمجھ گیدڑ وغیرہ آجائے
تو چھری سے اس کو بٹا دے اور چھری اسلئے کہ اس سے جن اہم بیات زور کرنے
میں پاتے۔ اور انگ پھٹتے ہیں۔ واضح ہر آئینہ الکرسی پر بعض آدمی دھوکا کھاتے
ہیں۔ مگر ہمارا مطلب اس آیت قرآنی ہے جو اس طرح ہے:-

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ
ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بعض شخص الکرسی پر بیٹے۔ سورہ افضلاں اور آیت الکرسی کے اہل اور آخر

۱۱۔ ۱۱ بار۔ دو پڑھ لیتے ہیں۔

عملیات نادرہ

جو کہ ہم شجر قلوب و جے متعلق برسم کے عمل کرنا چاہتے ہیں پہلے وہ چھوٹے
چھوٹے عمل کھینچتے ہیں۔ جو سخت دلوں کو نرم کرنے میں منحصر ہیں:-

اول سو اچار اگل کا ایک شکالیکہ سہر ۳ باء مرتبہ یہ پڑھ کر دم کرے۔ اور
اپنے دہنے کان میں ٹانگ کر سامنے چلا جاوے۔ اس شخص کا دل نرم ہو جائیگا
اور تمام غصہ جاتا رہیگا۔ پڑھتے یہ ہے: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُ كَانَ مِ مَحْدًا كَلِمَةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

علیہ وسلم
دوم کلیغص جسم عسقی۔ دس جوت میں پینک ۱۰ ی ع

ص ح م ع م ق پس ایک ایک حرف کہنا چاہئے۔ اے اے اپنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرنا چاہئے۔ مگر شروع سے چھوٹی انگلی سے کرے یعنی جب کہ کہے تو وہ اپنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرنا چاہئے۔ مگر شروع سے چھوٹی انگلی سے کرے جب کہ کہے تو وہ اپنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے۔ پھر جب کہے تو دوسری انگلی بند کرے۔ پھر جب کہے تو تیسری بند کرے۔ اسی طرح بند کرنا ہوا چلا آئے۔ اور اخیر کو جب ص ہے تو اگر ٹھابھی بند کرے۔ گو یا کہ ان پانچوں حروف کے ختم ہونے پر دوسری ہاتھ کی ٹھہری بند ہو جاوے۔ پھر دوسرے پانچوں حروف کو اسی طرح کہنا چاہئے۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اسی طرح بند کرنا چاہئے۔ اور اگر بھی چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب یہ مٹھی ہی بند ہو جاوے۔ تو دونوں ہاتھ بند لے کر ہرے مقابل پہ چلا جاوے۔ اور جب نظر سپرد کرے۔ تو ہاتھ کھول دے۔ مگر کھولنے میں ہی ترتیب کا لحاظ رکھے۔ یعنی پہلے داہنا ہاتھ کھولے۔ پھر بائیں ہاتھ کی شخص جس پر مہربان ہو جائیگا۔

مگر نسوم کسی میٹھے بھلے اور بدخت کے سب سے شرف سبب۔ آمرد۔ پیر۔ آئندہ۔ آثار و جہ کے سب سے بیکران پر چند قطرے پانی کے ڈالے۔ اور بار عزیت ذیل پر بکری پر دم کرے۔ اور سر میں کھنکھر سانسے جاوے۔ نرمی سے پیش کر دینا۔ عزیت یہ ہے۔ "یا مہری سبزی کے پات راجہ راجہ باندھے ہاتھ ہری سبزی مشک ہری راجہ پر جا پیریں پڑی۔ اور میری سن میں محمد میں کام میں کام کر چنگے مل میں دو دانہ پڑ مراد کرہ شاد یا علی یا علی یا علی۔"

پھر چارم وہ اپنے ہاتھ کی انگلیت شہادت کو برتن میں سے ڈال کر اپنے لب سے پشانی پر لبم اللہ الرحمن الرحیم الیٰی کہے۔ تاکہ اس کا دھوکہ شخص پر سید ہاڑے پس اس کا عہد فرو ہو جائیگا۔ یہی تاثیر اسم اللہ کے کھنکھری ہے اور یہی کلمہ شریف کہنے کی پیچھم اسم ذیل کو مرتبہ پڑ بکری اپنے اوپر دم کرے۔ اور جب حکم یا شخص مطلوب کے دروازہ جاوے۔ تب مرتبہ پڑھ کر سب سے دم کرے لبم اللہ تو کلمات علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیمیند ششم اور تہ ہر وقت کی وقت پڑ بکری دم کرے اور آکھنکھنکھنک

ایک چل کے ہتھال سے سب لوگ اسے محبت کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ یہاں تک کہ وہ
یا عزیز و یا عزیز بن کر عزیز و واضح ہو کر گیلہ مرتبہ و درود شریف لہل اور
گیارہ مرتبہ آخر پڑھ لیا کرے۔ اور سب کو خوشبود کہ عمل کرے۔

مفتی محمدات کے روز عشا کے وقت غسل کر کے نیا لباس پہنے۔ اور غریبوں کو
ادھ اسو مرتبہ درود شریف پڑھ کر پڑے پر دم کرے۔ پس وہ پڑا جبکہ
وہ محبت سے پیش آوے۔

بشرم اگر ہر روز ۳۰ یا ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھ لیا کرے۔ تو برسم کے گزند
محفوظ ہے۔ و عایہ ہے۔ لَا تَضُرُّ مَعَ اَمِيهِ قِيٌّ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الشَّيْخُ الْعَلِيْمُ

نہم آیت ذیل کو پان کے ٹکڑے پر دم کر کے جبکہ کھلا دیکھا وہ غریبوں کو ملے۔
فَسَيُفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ الشَّيْخُ الْعَلِيْمُ

دہم اگر ان حروف کو دہنے کی پہلی پر لکھ کر شعی بند کرے۔ اور جب شخص مذکر
کے سامنے جائے تو کہو کہ ہے۔ تو وہ شخص اس سے محبت سے پیش آجگا۔ حروف

یہ ہیں ۵ ھل ۱۰ لا۔ لیکن ان حروف کا پہلے عمل کرنا بلا ضروری ہے۔ اور
ان کا عمل یہ ہے کہ ۱۱۔ روز تک انار کی شاخ سے ریت سے ہر روز سو مرتبہ صبح

کے وقت لکھا کرے۔ یعنی ایک مرتبہ لکھا۔ پھر شادیا۔ پھر لکھا پھر شادیا۔ اسی طرح ہر
روز سو نقش لکھا کرے۔ اور بجز جلاتا رہے۔

اب فیض اور حب کے بڑے بڑے عمل کھجے جاتے ہیں

عمل شبیسی اس عمل کے کمالیئے سے حامل بار حب ہو جاتا ہے۔ اور اسکے چہرے سے
بیت نکلا ہوتی ہے۔ اگر کسی مجلس میں چل جاوے تو بپاس کا رعب چھا جاتا

اور سب حاضرین کی عزت کرنے لگتے ہیں۔ اور اسکی آنکھیں جلال سے لسی بھری ہوتی
ہوتی ہیں۔ کہ کسی کو اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہیں پڑتی۔ عمل اس طرح پڑا

صبح چھپنے سے سوا گھنٹہ پہلے گویا صبح کی نماز سے گھنٹہ بھر پہلے مشرق کی طرف جدھر
سے سورج نکلتا ہے۔ شہر کے بیٹھ جاوے۔ دو زانو بیٹھے۔ پاؤں کڑی مل کر بیٹھے۔

اور سورج کی ٹیکہ کا نصہ باندھ لے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد عمل ختم کرے۔ سورج طلوع ہونے کی ایک

جب اس تصور پہ جانے کہ جوہر کے اندر جسبہ صبح کی نمیکہ نظر آنے لگے تب عمل درست جائے اور پھر اس تصور کو حد تک سنھارے۔ یعنی یہ تصور پختہ کرے جب دنیا سے غافل ہو کر صبح کی نمیکہ فہم آئے اور ہر روز پختہ زیادہ کر لیا۔ تو انہی میں تصور کے صبح سے چاندنا ہو جایا کر لیا۔ الغرض یہ تصور پختہ کر کے بعد عمل پر جاری ہو گا۔ پھر جس مجلس میں جائیگا۔ بارعب ہو گا۔ عمل والے کی آنکھیں ہمیشہ سرخ اور خفاک رہا کرتی ہیں۔ گو یہ عمل سختی کو پہنچ جاوے تاہم لازمی ہے۔ کہ ہر روز زیادہ کتر تیرے کردار کا ورد رکھے ضرور۔ اس طرح چھا جاتا ہے وہ یہ ہے یا انوس یا ذہ الجلال والا کرام اور جو کچھ عمل میں ہے اس میں اس میں ترک حیوانات جلالی اور جالی میت ہی ضروری ہے۔ یعنی لمہس۔ پیاز۔ ہینگ۔ اندھ۔ چھلی۔ کرشت۔ جشم۔ دود۔ مری۔ کھن۔ چھاچھ وغیرہ کا پرہیز رکھے۔ صرف وال مدنی کھادے۔ اور ہاد منور ہے :

دیگر عمل حُب

صبح کو نماز سے آدھ گھنٹہ پہلے اندر سے بس ایک گرتہ میں تنہا بیٹھ کر سب صبح ذیل کی دعا پڑھے۔ اور مطلوب کا وہ بیان رکھے کہ جو یاد رکھنے میں آتا ہے۔ تو ہر روز بس یا عد ۱۱ روز میں مطلب حاصل ہو جائیگا۔ دعا ہے۔ ۱۔ الالہ۔ لائے پڑھے ملا ہے۔ مجھ سے نفیرے اک گھڑی۔ مگر اول ادا آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ دودھ و رین پڑھے

دیگر حنفی کے قاعدہ سے عمل حُب

پہلے طالب کا نام اور ہسکی والدہ کا نام کہیے۔ پھر مطلوب کا نام اور ہسکی والدہ کا نام کہئے اور پھر سب کے الگ حروف کہئے۔ پھر ہسکی تخلص کرے۔ یعنی جو حرف ایک دفعہ لکھا گیا ہو۔ وہ دوسری مرتبہ نہ آئے جبکہ اس طرح ہو جائے۔ تب اس کے زام نزلے بقا عدہ صدقہ شریفی پہلے ایند کا حرف شروع میں کہلا۔ اور پھر شروع کا حرف اس کے بعد کہلا۔ پھر اخیر کی طرف کا دوسرا حرف شروع کی طرف سے دوسرا حرف اس کے بعد کہلا۔ اس طرح پر پوری سطر بنائی۔ یہ دوسری سطر ہوئی۔ اس طرح پھر شرف کرنا جاوے۔ اور سطر میں بنانا جاوے۔ جبکہ آخر کو وہی پہلے والی سطر آ جاوے تب تک کہ یہ اتمام پوری ہوئی۔ صحابہ قبل سے عمل میں لایا گیا۔

نام طالب اسد احمد	نام والدہ طالب عمرہ	نام مطلوب عبد الجش	نام والدہ مطلوب خاتون
اب انکے حروف الگ الگ تھے تو اس طرح ہوئے۔ اس حال کا کہ وہ اسخ د اب اسخ فزخ ات ون۔ اب انکی تخلیق کے یعنی پرشتم کا ایک ایک حرف اپنے دیا اس دل دل دل درخ ب فزخ ت ن۔ اب انکو صد حرف کے کے نام نکالنے شروع کرے اور اس حال کا کہ درخ ب فزخ ت ن رہا، اب وہ حروف اسخ س س ت کا۔ اور انات اسخ فزخ دل کا رک (۱۵) اب ت اسخ اسخ دل کا رک۔ س ون کا اور اسخ فزخ دل مراب (۱۶) ش دل ب ات دل فزخ س ون دراب (۱۷) دش د کا تک س ب فزخ ات دل مراب (۱۸) ش و ا فزخ ب دل س (۱۹) سل کا مراب (۲۰) ش ح و ا و ا و ا اس دل کا کہ درخ ب فزخ ت ن۔ پیسے معاش سے معلوم ہوا کہ اس طرح کے بعد نام آگئی۔ یعنی دوسری سطر دلی نکل آئی پس یہاں مل ختم کیا۔ اب ان حرف کی غریب بنائی تھیں اس لئے کہ حرف ہر اسم کے حسی نکالے۔ چنانچہ ہر اسم کے اسم کے حسی نکالے۔ حروف اس دل کا کہ درخ ب فزخ ت ن۔ مکمل یہ اسرائیل۔ یہوہا کیل۔ وہ ایل۔ کا کا کیل۔ وورائیل۔ فردنائیل۔ فزنائیل۔ اور میکائیل۔ جبرائیل۔ ہرئیل۔ عزرائیل۔ قولائیل۔ اسم حسی۔ اللہ۔ صبیح۔ دیان۔ لطیف۔ ہادی۔ کافی۔ بولی۔ سب۔ خلقي۔ باقی۔ شفیع۔ قواب۔ نور۔ الغرض جب مکمل کے نام وہ اسم حسی نکال لئے۔ تو اس طرح پر فریت بنائی کہ یا اسرائیل۔ یا ہرئیل۔ یا وہائیل۔ یا لاکائیل۔ یا وہائیل۔ یا فردزئیل۔ یا افرائیل۔ یا اسرائیل۔ یا میکائیل۔ یا جبرائیل۔ یا ہرئیل۔ یا عزرائیل۔ یا قولائیل۔ یا صبیح۔ یا دیان۔ یا لطیف۔ یا ہادی۔ یا کافی۔ یا بولی۔ یا شفیع۔ یا قواب۔ یا نور۔ فلان ابن فلان علی مہ فلان بن فلان سرگردان کن ۱۱ + نام طالب نام والدہ طالب نام مطلوب نام والدہ مطلوب۔ اس قدر لمبی چڑھی فریت تھی۔ اب قاعدہ سے یہ نکالنا ہے کہ کتنے دوہرے مل کر رہے			

اور کتنی دفعہ ہر روز پڑھتا ہے قاس کا طریقہ یہ ہے کہ تین بیس نام کی ہن اتنے دن تک عمل پڑھتا ہے اور جتنے حروف ایک مصرعے ہوں اتنی سوچ ہر روز پڑھتی ہیں بلکہ جب تک یہ عمل پڑھتا رہے اتنی دیر تک غائبہ جاتا ہے خوشبو کا کھانا ہر پہلے تاجکے پس بڑا ایک حوں کے مرقع تک ملک چیزیں مقدس پس لین سب کو حج کر کے بعد سے۔ پس شالیں خوشبو کر کے پہن کر اس عمل تک درج جوش و ف

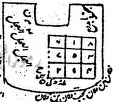
حرکت یا غرضیہ مرکب عند تسبیح و تحمید کیب بمنزل سفید گلن بولن کا قندہ گلاب
 بنفشہ بشکر حر سفید جنبہ سبیل مغرض یعنی شیشیا ملا کر مرکب بنالیں اور آگ پر ڈال
 ڈال کر جلا دیں۔ اور یہ دسویں سطر میں ترتیب وار لکھ کر ہر روز نیک سطر کاٹ کر دیوی میں
 پیست کر چنبلی کے تیل سے کر کے کہ سہ چران میں جلاوے۔ اور چران کی بی کاٹن مطلب ک
 عمر کی طرف رکھے اور ثنائے عمل میں مطلب کا تصور کہے گویا وہ درود و درود میٹھا ہے۔ گویا عمل
 بنا ہر لہا چڑا ہے۔ مگر یہ جزبہ اور سرچ اثاثہ اور جس جس نے کیا۔ جزبہ پایا احمدہ ترکیب
 اس قدر لمبی چڑی و چارڑ ہے کہ یہ ہے کہ اس میں فاکو کا قندہ پر لکھ کر سنانے رکھ لے۔ اور چڑنا
 جاف۔ بڑی سہولیت سے پڑھی جائیگی۔ اگر آٹے کا چران بن کر آجس پکیزہ گئی ڈال کر مٹھے
 تب بھی جائز ہے۔ اگر چنبلی کا تیل یا کوئی اور خوشبو و اتریل ملاوے۔ تب بھی جائز ہے مطلب
 تو صرف خوشبو سے ہوا کرتا ہے۔ بعض ہمہ نلی یا خوشنماش کے تیل کی کوئی مضر فاسا ملا کر
 خوشبو بنالیتے ہیں۔ وہ بھی جائز ہے۔ اور بخارات کے بارہ میں مرض یہ ہے کہ میں قدر
 اشیا اور پر یکسی گئی ہیں۔ مگر چند کہ از حد سے قاعدہ ہی چاہیں۔ اور جائز بھی ہیں۔ لیکن اگر
 اس قدر معیج و ہوسکیں اور سہولیت کی غرض سے کہ خراج بالانیشن و ملا کام کرنا چاہیں۔ تو
 خود عندل کا فورہ اور شکر ان چاروں شیشیا کو ملا کر اگر اس سے بھی کہ طرح چاہے تو اگر
 جی بنی بنانی جو بازار میں کئی ہے۔ اور ایک سے کہ ایک جی آتی ہے لاکر کہے۔ اور عمل کے
 وقت زمین یا برتن میں عطار و ملاوے۔

نفل در آتش کامل

نفل حاتش داخل آتش بنادن۔ یہ ایک خارجی معادہ ہے جو بقرہ کی کھمبوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ جلتا یا غلا کر ناپو کہ نفلان یعنی نفلان کس کی محبت میں بقرہ ہے تب کہا کرتے ہیں کہ نفلان دوائے نفلان داخل آتش بنادہ است۔ مگر ایک مصلح ہے

کہ ہر ایک کا رزق کی کچھ ملکیت ہو کر تھی پہنچے کیونکہ ہر آدمی کسی دفعہ سلاطین کے محل سے بنایا جاتا ہے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ حبس اور تہذیب کا ایک یہ معاملہ ہی ہے کہ مطلب کا نام نہ لے کر سے نسل پر کھڑا کر کے برحق الدینے میں مدد فرمادے گا اس میں کھڑا ہونے پڑے ہیں۔ جن کی تاثیر سے جیسے جیسے نسل گرم ہو رہا ہے ویسے ویسے مطلب کھل کر پتھر دی پیدہ ہوتی جاتی ہے۔ اور یہی گرفت ہوتی ہے۔ کہ وہ بے اختیار ہر مطلب کے پاس چلا آتا ہے۔ چنانچہ یہ عمل اس جگہ صریح کیا جاتا ہے۔ نیک سہاوت میں ہرگز نہ ہو کر مشک کی بکری بک کر ڈالے۔ گو گرہ پڑا نہ ملے تو خرچ کر کے کہیں سے اترا دھکا دے گا مشک کی بکری بک کر ڈالے۔ ترسٹھ گھڑا ہو۔ جس کے چاروں ناز و دنیا میں پس نسل لگا کر سے دھوئے اور خوشبو کی دھن سے۔ پھر کبر ذیل کا نقش رکھے۔

ان کی شمع کی قلم بنائے دھن سے رکھے اگر بعد اس اشارہ نہ ملے۔ ترخانہ سے ہی نئی یا پاک شمع سے لکھیں۔ نقش کے چاروں نام رکھے۔ پھر ہرگز نہ آگ میں ڈال کر آپ پاس بیٹھا پڑا یا عزیز کا اسم پڑھا جائے نسل کو دیان کا نقش ہر کسی ناچرا سوئے گا اگر مرنے کو جب پہلے اس کا عمل ہو چلا کر لیا جائے چلے کی ترکیب ہے براہِ روبرو



برہم ہندو میں ہر ایک کو پچیس نقش رکھے۔ اور آگ میں جلا دیا کرے۔ اس طرح ہر چالیس دن کے اختتامے عمل میں ترک میراثات کا نخل رکھے۔ اور کل بائیس روز عمل کے لئے غرضی ہیں جن کا ذکر پہلے لکھا جا چکا ہے۔ جن کا سادہ پورا رکھے سوگند سے جیٹ بدل توڑ شے میں کر کتاب میں نظارہ بات بھی تھی۔ اس سے متعلق ہنر عمل کیا۔ وہ ہمدان ہوا یہی جو یہ ہمارا کرتی ہے۔ کہ کہ اور میں چھوٹے دھلے صوف نقش اور دھاکھ ملتے ہیں۔ ماکھ عمل میں نے اور ان کا چلے کمانے کی ترکیبیں نہیں رکھتے۔ صدھون ایک ہی نقش ہندہ کا کافی ہر کرنا ہے۔ اور ایہا ہکام پر ہر ہندو شہر کا کام دیتا ہے۔ ہر روز میں ہندہ کا نقش کا پورا چلے بیان کرتے ہیں۔

ہندہ کے نقش کی زکوۃ کا طریق

واقع ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی آتش، آبی، ہوائی، بادہ۔ اور لون چاروں کی تاثیرات بھی جدا گانہ اور طریق ہستمال یہی الگ الگ ہر کرنا ہے۔ ہندہ کا نقش نہایت ہی

ہوا اور ہر ایک مطلب کے لئے جڑ ہے۔ مگر جسے پہلا مڑا اور ہے کہ کسی مذکورہ ہوا سے
 اس کو مل میں پیمانے۔ پھر اس سے جو کام چاہے لے کر خطا کر گیا۔ مذکورہ کا طرح ہے
 کہ ماہدات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس بات کو ناپا جائے اس بات کو بعد از
 حقلہ فعل کر کے نئے کڑے پہننے۔ اور چون میں طرحوں کا فرشتہ میں پڑا بیٹھے اور حجاب
 مرتبہ مدوشرین پڑا ہر اسی جگہ سو ہے۔ مگر مدوشرین پڑنے سے یہ نیت کر کے کہ جس
 نقش پسندہ کی مذکورہ دینی ہے۔ وہ پوری ہو۔ لغرض صبح کو اٹھ کر نماز سے خارج ہو کر زعفران
 کی سیاہی اور خنی تلم سے جن ہزار ایک کے پھیریں آتش نقش کھینچے ملوان میں جنسہ باوجود ٹھاکر آگ
 میں بچے بعد دیگرے جلانا چاہئے۔ اور اپنا تہ مشرق کی طرف رکھے اسی طرح دس دن تک
 برابر کرتا ہے۔ پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش کھینچ کر اسے میں گویا بلنگہ دیا پر جگر پانی
 میں ڈال دیا کرے۔ اور نقش کھینچتے وقت منہ مغرب کی طرف رکھے۔ اسی طرح دس دن کرے
 آبی نقش کھینچتے وقت عود جلایا چاہئے۔ یہ میں دن ہوئے۔ پھر دس دن تک باوی نقش
 کھینچے۔ اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۷۵ گھسکہ میں آڑا دیا کرے۔ یا اونچے اذیت کی شاخوں
 میں بانڈ دیا کرے کہ وہاں ملو سہا گئے۔ اور نقش باوی کھینچتے ہوئے تہ شمال کی طرف کھڑ
 اور بجز عود ریت کا جلادے۔ اسی طرح دس دن کرے۔ پھر اخیر کے دس دن سپیٹج ہر روز ۱۲۰
 خاک نقش کھینچ کر زمین میں دیا کرے۔ اور اٹھنے علی میں نہ جنوب کی جانب رکھے۔ اور بجز میں
 شکر جلانا ہے۔ یعنی تہاد ایسا ہی کرتے ہیں کہ خاک نقش کھینچ کر زمین میں دفن نہیں کرتے۔
 بلکہ ایک کسے کہیں میں دیا کا منہ اند پائے منہ شکر ریت بھر کر شافع اند کی نظم سے لکھ لکھ کر
 مٹاتے جاتے ہیں۔ اور اس طرح ہر تعداد پوری کر لیتے ہیں۔ جب کہ طرح عمل کرتے تہ چلایا
 ہر جگہ تہ مذکورہ پوری ہوئے۔ پھر اخیر کر غلابہ دھکا دینے نقل شکر اعداد کرے۔ اور ہر بات
 ۱۱ جنار مرتبہ مدوشرین پڑا ہر صبح کو شربی پر فاتحہ پڑھ کر صمد کا ثنات علیہ السلام دکر
 تقسیم کر دے۔ پس یہ عمل پورا ہوا۔ اور نقش منظم تھا۔ اسے بس میں ہو گیا۔ اب جس کام کے لئے
 اسے کر کے پورا کرتا تھا۔ ایسی برہنہ شریعت جگہ کہی خطا نہیں کرتی۔ اس کا دکر مگر حالی
 میں جلانا۔ حاضران کے لئے اگر کا انسی کے کٹورہ کے اند آبی نقش پسندہ کا کھینچ دے
 جگہ پر سیاہی لگا کر مذکورہ میں تل ہو کر کسی تالیق ہو جائے کہ پاک صحت دے کے ہاتھ میں کرے۔ اور
 احاسے تاکہ کر دکر اس کے اندر ٹھیکہ لگا دے تاکہ نہ دیکھتا ہے۔ تو ہر وقت کے عمل ہی اس کو

نقش معظم ہے۔

عمل کس شریف

اگر عدد تک سید بس شریف ہر روز

بار پڑھ کر شریفی رویم کیا کرے۔ اور ساتویں

روز تک و ماہی بینی کی سیکر کھائے تو کھائے

والے سے جنت کرے گا۔

دیگر روز چند ہی جہرات سے شروع کرے اور

ہر روز بعد از نماز اول و آخر گیارہ مرتبہ ورد شریف اور دبیانی میں ایک ایک مرتبہ

یہ دعا پڑھے۔ ۱۱۔ یا ۲۱ دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ اللہم اجعلنی محبوب

فی قلبی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح مطلوب نمود کہ۔ اور نام لیا کرے۔

نقش پندرہ کی ایک اور عجیب ترکیب

پہلے روز ۳ ہزار بار کہے۔ تاکہ ۳ دن میں ۹ ہزار نقش پڑے ہو جاوے۔ بعد ۳ روز کے چوتھے

روز کے ہر روز ایک ہزار بار ہر روز کہہ کرے۔ اور ۳ دن تک اسی طرح کہے تاکہ ۳ دن میں

۳ ہزار پڑھ ہی ہو جاوے مگر ۷ روز میں ۱۴ ہزار نقش کہے گئے۔ پھر ہر روز ایک بار نقش کہہ کرے

اور ۱۱ دن تک اسی طرح کہتا جاوے۔ پس ۱۱ دن کے اس عمل سے نصاب یعنی نوکرہ پوری

ہو جائیگی۔ اسکے بعد ہر روز پندرہ یا کم از کم ۹ نقش ہر روز کہہ کرے۔ اور اسکی عادت نہ کہے

تاکہ عمل پہ چڑھا جائے۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ روز پندرہ تاریخ سے شروع کرے پہلے

روز ایک سو ستر روز ۲ تیسرے روز ۳ کہے اسی طرح ایک ایک نقش روز بڑھاتا جائے۔ جب

پہلے پندرہ نقش تعداد میں پہنچ جاوے تب ایک ایک نقش کم کرتا جائے۔ جب ایک

پہنچے پھر بڑھانا شروع کرے۔ اسی طرح سو اچھین یعنی ۱۰۰ دن عمل کرے۔ بعد اختتام

ہر روز ۹۰۰ نقش کہہ پا کرے۔ عمل پورا ہوگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ ۱۰۰۰ نقش ہر روز کہے

اور بعد ۳۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ تک کہے۔ بعد ۳۰۰۰ کے ایک ایک نقش کم کرتا جائے۔ جب

ایک نقش پر نہ رہے تب پھر بڑھا دے۔ بعد ازاں ہر روز پندرہ یا ۹۰۰ نقش کہہ لیا

کرے تاکہ عمل پورا ہو۔ پس نقش سے کس پورا یا دفع ہوتی ہیں۔ فتوحات از حد ہوتی

جس کے لئے تیرہ دن کے لئے پندرہ یا تیسرے نقش معظم ہے۔ ۱۔

قل	هو	الله	احد
الله	العبد	لحم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	له	کنوا	احد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

FREE AMLIT

https://www.facebook.com/gr

دیگر حب بنی المیز و زوجه
 اگر کسی محبت کا غائد اس سے بدسلوکی کرنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر مصیبتی باز پر
 باز ہے۔ انشاء اللہ سلوک سے پیش کیجیگا۔ اس نقش میں جہاں نشانِ فلان چار دفعہ
 لکھا ہے۔ وہاں مرد اور عورت کا نام اور انکی والدہ کا نام لکھے مگر اس نقش کی زکوٰۃ کا
 طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ دن تک ہر روز ۱۰۰ نقش لکھے اور اپنے دھت پر باز دو بار کے
 مگر شروع چاند سے عمل شروع کرنے قبل ساتھی قریب بنائے صبح کی وقت کہہ کرے۔ اور
 صندل سون سے لکھا کرے۔ اور کافور کا بخور جلائے۔ جب چلو پورا ہو جائے۔ تب
 نقش منظم ہے ہر روز ۱۰۰ تعداد ہمیشہ کہہ دیا کرے۔ تاکہ عمل پورا قائم
 رہے۔ پھر جب چاہے۔ لکھ کر کسی محبت کو دے۔ اور
 اسکی تاثیر کا تاثر دیکھے کہ قدرتِ خدا سے کس
 طرح جلد اثر کرتا ہے۔

ح	۹	۲	۵
ط	ع	۵	۵
۱	۲	۵	۵۲
فلک	فلک	فلک	فلک

نقش ۹۲ کا جو پاس رکھنے سے خلعت کی نظروں میں با عیب کر لے

۱۶	۲۹	۳۶	۲۳
۲۴	۲۲	۱۴	۹۸
۲۱	۲۳	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۴۵

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس
 رکھے گا تو خلعت کی نظر میں عیب نہ ہوگا۔
 اب اسکی زکوٰۃ کا طریقہ سن لیجئے۔
 کہ ہر روز پانچ صاف قلم سے پانچ کاغذ
 پندرہ فلان سے ۹۲ نقش لکھا کرے اور
 زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۲ روز تک کرے۔ اور بعد اختتام میلاد پر ہر روز ۱۰۰ بار
 لکھ جھنڈا کرے۔

مسمریم کے طریق سے تسخیر اور حب کا عمل

نہایت مجرب اور معیوم عمل ہے۔ اور جس جس نے اسے محنت کر لیا ہے۔ وہ جانی و مال کو بچا
 ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ہر روز رات کو ایک الگ مکان میں جہاں کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ یہ
 عمل کرے۔ چراغ بجھا دے۔ اور خود دروازہ پر بیٹھے۔ تاکہ کہیں بند نہ کرے۔ اور دونوں ہاتھوں
 میں لوحِ عمل کپڑے۔ لوحِ عمل کا ذکر آج کیا جائیگا تاکہ کہیں بند نہ کرے۔ اور دونوں ہاتھوں

چند روز تک نصرت کام کیا خوب۔ بیکر پڑ تو نصرت نصرت نہیں بند کر گیا۔ پھر نہ نہ دست بیا گیا۔
 دھڑلے میں پکا نصرت نصرت بند ہونے لگے۔ تبت نصرت کر کے میں اس کا دل بھی لڑکھنچ رہا ہوں۔ تبت
 نصرت دست بیا گیا۔ تو مطلب مقصد بقدر ہر گاہ کہ وہ نصرت نہیں کیا اور بچا ہوا۔ ہر گاہ کہ اس میں
 آ گیا۔ اس میں عمل کا حال سنئے۔ چست کی سوتی چاند بیکر ہو کہ وہ نکلتے تھیل اسوج کو بنگا []
 اور دھڑلے میں سے جانے کے چنی سے بیکر گول ہر گاہ کہ ان دونوں تھیل کے میں دھیان میں بعد میں
 گولے پہلچ [] اس میں عمل تبت ہر گاہ کہ لیلنہ دونوں تھیل کو بانو دونوں میں
 حزب بکر کر کے ہر گاہ کہ تھیل سے لی ہیں۔ اور پہلچ مضبوط ہر گاہ کہ بکے۔ اور بکے بکے پہلچ
 ہے۔ یعنی تھیل چور ہو۔ بکر بکر بکر ہے۔

ایک اور سرلسبہ راز۔

سورہ یس شریف کو اس بار میں بہت بڑا دخل ہے۔ یہ صحت پسندی بیکر بکے میں کام لیتے
 پڑ ہی جاتی ہے۔ اس میں بیکر بکے ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ
 تو حوت حوت ہو۔ اگر کسی شخص میں ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ
 اعلیٰ کے لئے۔ تو نصرت ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ
 تو نصرت ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ
 جادو۔ اور سورہ یس پڑھتے جادو میں پس جب چور کا نام ڈال جائیگا۔ تو نوے نوے ہو۔ اور نوے ہو۔
 جادو بکے۔ اگر کسی صحت کی اولاد زندہ نہ رہی ہو۔ تو یہ نصرت حیات شکر پر۔ مرتبہ دم کے بچہ کو
 کھلائے تو خدا کے فضل سے بچہ زندہ ہے۔ اس کی رکوتہ اور عمل کا بنایت اسان طریق یہ ہے
 عروج ماہ سے شروع کرے۔ اور دن تک پڑھے۔ ہر روز اس مرتبہ پڑھا کرے پس بعد عمل اگر
 اور روز بعد نماز پنجگانہ اگر ایک ایک مرتبہ سورہ یس شریف کو ایک ایک اٹھ گھنٹہ پڑھ کر
 کرے۔ اور آگ میں جلا کرے۔ تو ہم روز نہیں گذرنے پائیں گے۔ تو مطلب حاتم جادو بکے
 اور اگر وہ ہے۔ بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے
 شریف پڑھ کر دم کرے اور چلے میں گزروے۔ تو جب بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے بیکر بکے
 تو مطلب اس اعتبار سے ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ اور نہ ہر گاہ کہ
 اور دھیان میں سورہ شریف پڑھ کر کسی شخص کی مدد کرے۔ اور مطلب کو کھلائے
 اور اسے شرف میں بند ہو جائیگا۔ اور اگر اس سے مدد نہ آئے ہو۔ تو نصرت سے باز آکر

اول یہی غیدوں کے سٹروں میں ایک چھوٹی سی غزوئی فیل ہمارے ہوتی ہے جس کو غیدہ شنگی بولتے ہیں۔ اگر کچھ چھتر انوار میں اس شنگی کو دبوچ لے۔ اور سینہ پر رکھ لیا نکالے۔ اسے شتر ذیل کا ۱۰۸ بار چاپ کرے۔ تو وہ شنگی مدہ بمرام پھر اسے نوچنے کی انوار کو حرق لگا دیں گھر جس کے کندھے یا دامن پر لگا فے وہی کچھ صلح ہو جاتا۔ منتر یہ ہے:-
 "نگنگ جن کا پانی لاؤں۔ غیدہ شنگی مدہ کو اون جسکے کا ندھے لاؤں جاؤں
 وہی مجھ کو بس برائے۔ جو نہ سا ہے میرا کام۔ مہادیو کے اس کو آن۔ گر کھ کی دوں
 وہاں غیدہ شنگی مدہ ہو جائے۔"

دوم۔ ایک چھوٹی سی سپاری اتوار کو فرید لاوے۔ اور اسی دن اس کو سندھو کاٹیکا اور بالوں کی دھوئی دیکر ایک سو بیاسی ہند کے رکھ چھوڑے جب کبھی سورج اچانک گرہن ہو تو کمرنگ پانی میں جا کر وہ سپاری مغل جاوے۔ اور یہ منتر پڑھتا ہے جب گرہن ختم ہو جاوے تب باہر نکل آئے۔ دو سکر روز جب پانچاں پھر سے تواس میں سے وہ بُلدی ثابت نکال کر دھوکا اچھی طرح صاف کر کے دھچھوڑے پس جس کو اس کا ایک مکڑا پان میں کھلا دیگا۔ وہی اسکے کہنے میں ہوجائے گا۔ منتر یہ ہے:۔ مکالے بن کے کل چھڑی گرہن لگے غوغائے گرہن سپاری کھلتے ہی میچے میں ہوجاوے۔ دو دانی مہادی کی دانی گور وگو رکھ ناتھ کی۔ لیکن سب بات کا خیال رکھے کہ نہ چاند اور سورج کی طرف ہو۔ اور باقی نان سے قدرے اور ہر پینے ترہے۔

موسم۔ اگر فاضل کے دسویں خنوں کو اتار کر تولد کو جلا کر راکھ کر لیں۔ اور اس راکھ کو پانی میں بکھر کر کھلا دیں تو کھانہ والا اسکے کہنے میں ہر جائے گا۔

چہارم:- کافی گناہے کا مکھن اتور کر لاکر گئی بنا کر رکھ چوڑے پھر کنواری کی
کے پاس سے روٹی لاکر جتی بنا لے۔ اور اس کو بھی حفاظت سے رکھ چوڑے۔ پس
مدالی کی رات کو دیا کے کنا سے جا کر مذکورہ بازار وٹی اور ٹی کا چراغ جلا دے۔ اور جب
میدہ پہلی آمد دے۔ تو اس وقت چراغ روشن کرے۔ اور کاجل اور پاڑی حفاظت کر رکھے
پس وہ کاجل تکھل کر دوا لکھ کے کرور و جائیگا۔ وہی اس سمجھ کر لگا۔ جب کاجل
دے آئے آپ بستر پر بنا رہے۔ اور دوا لکھ سمجھ کر ہر جنگ بوسنی بس کر دوسوا
پچھم کسی ایسے مکان میں رہنہ ہو کر چکر کی مار کر چٹھہ جاوے۔ اور اپنے بھی چراغ جلا کر رکھتے

تاکا پانا یا سناٹے آجائے پس مہار پر سفر پڑے۔ پھر چپ چپ اٹھ کھڑا ہو کر کسی طرح
 اور نہ کرے۔ مطلب حاصل ہو جائیگا۔ مترجم ہے: یا ایہیسی یا شیطان بری نکل بکھر فلانے
 کو ران۔ سوئے کر جٹکا لا۔ بیٹھے کو اٹھا لا۔ ڈالنے تو اپنی لمب کا دو دیا حرام کر کے لا
 ششم۔ بندہ لوگ جو دیا کے کنارے سے کہیں کر کے اور چکر بھینکدے تھے جن وہ
 بیت سے حج کر کے ٹکھا چھوٹے پس کدھر یا دیوالی کی مات کو اکیلا جٹل میں جائے
 اور آبادی سے دور جاکر جس چول یا بڑے کا اکیلا درخت کھڑا ہوا اس کے چٹھے جا کر ایک چرہا بنا دے
 اور اس کھڑی میں چاول بچا دے۔ ایندہ بن کی بجائے وہی سہ کہیں تھے چٹھے سے گرہنے گڑ
 ایک بڑا کنڈل کھینچ لے۔ اسٹھی کنڈل کے اندر بیٹھ کر سب کچھ کرے۔ اور چرہا ہی سہی کے
 اٹھ بنا دے۔ اور جب تک چاول کہیں آپ سفر ذیل کر پڑتا ہوا ہے۔ کہ اول کر کے بیٹھے۔ اور برگ
 نہ دے۔ بیت ہی خوفناک شکلیں دکھائی دیں گی۔ نہ کنڈل کو چاروں طرف سے آگ لگائی
 مگر اندر نہ آسکیں گی۔ اسٹھے بیٹھ کر مگر اندر بیٹھا ہے جب چاول یک کر تل ماریں۔ تب اس
 کدھر پر کہ اٹھا کر درخت سے مائے۔ کچھ چاول درخت سے چپک زور۔ جا بیٹھے۔ اور کچھ
 سر پر بیٹھے۔ پس ان دونوں قسم کے چاولوں کو الگ الگ پھان کر رکھے۔ جو چاول چپک کر
 رہ گئے تھے۔ اگر ان میں سے ایک دو دانے کسی کو نہ کھائی میں کھائی گا۔ تو وہ شخص سہی کا
 ہو جائیگا۔ اگر گڑے ہوئے چاولوں سے ایک دو ملے کھائے گا تو سفر ہو جائیگا۔ مگر چاروں
 کو دھوپ میں جی طرح سکھا کر خشک کر دے۔ چیلے بند کر کے رکھو گے تو مڑ جائیگے۔ کنڈل نکالنے
 کا مترجم ہے: آجہ انکر سی دیون تران چروہ طبق تو ہی دھان۔ آجہ ہکری دیون ہزاری محمد صل
 و شہ تری اسوری۔ نکاسیا کھوت سمند سی کھادی۔ یا حضرت سلمان چلہ تری و دانی۔ ہو وہ
 پس سفر کو پڑ کر پھری پر دم کرے۔ اور چھڑی سے ایک حلقہ ایسا کھینچے کہ بکر کبیر ٹوٹنے نہ
 پائے۔ اور جہاں کنڈل کے دونوں ستریل جاویں۔ وہاں پھری گاڑے پس سکر اندر بیٹھ کر
 کل عن رے اور چاروں کے پکے تھکے۔ بغل پر بٹھا جاوے۔ مترجم ہے: وہ ناکرے چاول
 لاؤں۔ گٹاپ جی سے کھیر بکھاؤں۔ بڑا کو یہ کھیر کھلاؤں۔ کھیر کھلا کر پس میں ٹوں۔ کیلوں پر
 مات۔ بنام میں تجھے جانیو ہے۔ کیلوں پر سے من بھائی جن کچھ گد کھانا ہے۔ انا
 کیلوں پر کھیلوں۔ کیلوں پر کھیلوں۔ مات۔ مگر بڑا کو جس کام میں ٹوں پس لاگو
 محمد اسماعیل جگر کتب کا لہور انور علی سچرک حیات صاحب